



سوال

(274) دعاء کا یہ طریقہ بدعت ہے :

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کتاب ”الدعاء المستجاب“ تصنیف احمد عبد الجواد قابل اعتماد کتاب ہے؟ اس میں لکھا ہے کہ رات یا دن میں کسی وقت بارہ رکعت نماز ادا کی جائے۔ ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھا جائے۔ جب آخری تشہد پڑھے تو اللہ کی حمد و ثنا کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور سجدے میں سات بار فاتحہ اور سات بار آیت الکرسی پڑھے اور دس بار یہ دعا پڑھے :

((لَا إِلَهَ إِلَّا وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ...))

پھر یہ دعا پڑھے :

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْشَأَنَا مِنْ كِتَابِكَ وَأَسَمَّكَ الْأَعْظَمَ وَجَدَّكَ الْأَعْلَى وَكَلَّمَكَ النَّاطِقَةَ))

”اس کے بعد اپنی حاجت کا سوال کرے، پھر اٹھا کر سلام پھیرے۔ یہ حدیث امام حاکم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ کیا یہ بات صحیح ہے یا نہیں حالانکہ حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رکوع سجدے کی حالت میں تلاوت سے منع فرمایا تھا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا کتاب پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس میں ضعیف اور موضوع احادیث کی کثرت ہے۔ ایسی ہی روایت وہ ہے جو سوال میں ذکر ہے۔ یہ عمل بدعت ہے کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ثابت نہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا بَالِئْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے ہمارے دین میں وہ چیز لہجہ کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

اور اس میں سجدہ میں تلاوت کا بھی ذکر ہے حالانکہ یہ کام شرعاً منع ہے جس طرح کہ آپ نے سوال میں کہا ہے۔



وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عظیمی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 311

محدث فتویٰ